CBSE 10th URDU
CHAPTER - 01
حمد
تعریف
ثنا
(اسمٰعیل میرٹھی)
8210423200
ONE SHOT
JAN PEHCHAN-10
جان پہچان
دسویں جماعت کے لیے
حصہ 5

اسمٰعیل میرٹھی

(1844 – 1917)

انتقال پیدائش

محمد اسمٰعیل میرٹھی کی پیدائش میرٹھ میں ہوئی۔ اُنھیں بچپن سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ اپنے شوق اور محنت سے اُنھوں نے بڑی ترقّی کی۔ کم عمری میں ملازم ہوگئے۔ علم وادب کی دنیا میں نام پیدا کیا۔ اردو اور فارسی کے استاد کی حیثیت سے انھوں نے بچوں کی نفسیات، ذوق، شوق، دلچسپی، پسند اور ناپسند کا جائزہ لیا۔ اِنھیں تجربات کی مدد سے اُنھوں نے بچّوں کے لیے نظمیں لکھیں اور اردو کی درسی کتابیں تیار کیں۔ یہ کتابیں ہر زمانے میں مقبول ہوئیں اور آج بھی شوق سے پڑھی جاتی ہیں۔

اسمٰعیل میرٹھی نے ان کتابوں میں آسان اور سلیس زبان استعمال کی ہے۔ بچّوں کے مزاج اور ان کی ذہنی ضرورتوں کا خاص خیال رکھا ہے۔ ان کتابوں کی اہمیت اور ضرورت آج بھی مسلّم ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے نتائج پیدا کرنا اسمٰعیل میرٹھی کا خاص انداز ہے۔ بلا شبہ وہ آج بھی بچّوں کے سب سے پسندیدہ اور اہم ادیب ہیں۔

Job

حمد ← جس نظم میں خدائے رب العزت کی تعریف کی جائے۔

تعریف اُس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی، کیا آسماں بنایا
مٹّی سے بیل بوٹے، کیا خوش نُما اُگائے
پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا
لباس
سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی، روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تو نے، اے مہرباں بنایا

5022CH

یہ پیاری پیاری چِڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قدرت نے تیری اِن کو تسبیح خواں بنایا
رحمت سے تیری کیا کیا ہیں نعمتیں میسّر
ان نعمتوں کا تُجھ کو ہے قدرداں بنایا
ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تونے کب رائیگاں بنایا

(اسمٰعیل میرٹھی)

مشق

● معنی یاد کیجیے:

خوش نما	:	اچھّا دکھائی دینے والا، خوب صورت
خلعت	:	قیمتی لباس جو کسی بادشاہ یا امیر کی جانب سے کسی کو اعزاز کے طور پر دیا جائے
چشمہ	:	سَوتا، وہ جگہ جہاں زمین سے پھوٹ کر پانی نکلتا ہے
تسبیح خواں	:	خدا کی پاکی بیان کرنے والا، شاعر نے یہاں چہچہاتے ہوئے پرندوں کو تسبیح خواں کہا ہے
میسّر ہونا	:	حاصل ہونا
قدرداں	:	قدر کرنے والا
کارخانہ	:	کام کرنے کی جگہ، مراد دنیا
رائیگاں	:	بے کار، فضول

© not to be re

سوچیے اور بتائیے:

1۔ شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹّی سے اگایا ہوا کیوں کہا ہے؟

2۔ سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے؟

3۔ چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟

4۔ آخری شعر میں کارخانے سے کیا مراد ہے؟

عملی کام

اس نظم کی روشنی میں نیچے دیے گئے مصرعے پر پانچ جملے لکھیے:

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا

© NCERT not to be republished

سوال.1

شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹی سے اگایا ہوا کیوں کہا ہے؟

جواب-

اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیڑ پودے اگاے اور ان پر بیل بوٹے پھول پھل کھلاے اس لئے شاعر نے خدا کی قدرت کو ظاہر کرنے کے لئے کہا کہ بیل بوٹوں کو مٹی سے اگایا گیا ہے

سوال: 2

سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: 2

چشمہ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں زمین سے پھوٹ کر پانی نکلتا ہے۔ اسی طرح ہر صبح سورج طلوع ہوتا ہے تو اس سے روشنی اور گرمی پھیلتی ہے اس لئے سورج کو چشمہ کہا گیا ہے۔

سوال: 3
چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟

جواب: 3
چڑیاں جب چہچہاتی ہیں تو شاعر تصور کرتا ہے کہ یہ خدا کی حمد وثنا کر رہی ہیں، اس کی پاکی بیان کر رہی ہیں۔اس لئے شاعر کہتا ہے کہ چڑیاں خدا کی تسبیح کرتی ہے

سوال: 4

آخری شعر میں کارخانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: 4

آخری شعر میں کارخانے سے مراد دنیا ہے۔جس میں خدا کی ساری خلقت ہے

سوال

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا

جواب-

زیر نصاب حمد میں اسمٰعیل میرٹھی نے اللہ کی عظمتوں کی خوب پاکی بیان کی ہے- وہ شعر کہتے ہیں کہ خدا بہت تعریف والا ہے جس نے اس کو جہاں بنایا- آسمان، زمین، سورج، چاند، شجر، ہجر، ندی، پہاڑ وغیرہ سب کچھ اسی نے بنایا- اس خدا کی جتنا بھی تعریف کروں زندگی کم پڑ جاے گی مگر اسکی عظمتوں کو ہم بیاں نہیں کر پاینگے